پابندی وقت

تحریر: محمد یحییٰ کاظم
غوثیہ آباد۔ فیصل آباد

خبر لو وقت کی اپنے خبر لو
اڑا جاتا ہے جو کرنا ہے کرلو

کسی کام کو وقت پر کرنا یا یہ کہہ لو کہ کسی کام کو وقت مقررہ پر سرانجام دینا پابندی وقت کہلاتا ہے۔ دنیا میں وہی آدمی کامیاب زندگی بسر کر سکتا ہے جو اپنے کام کاج میں وقت کا پابند ہے۔ امیر ہو یا غریب، آقا ہو یا غلام، حاکم ہو یا محکوم، تاجر ہو یا کاشت کار، سب وقت کی پابندی کر کے ہی اپنے اپنے مقاصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس بعض کاموں میں چند لمحوں کی تاخیر سے انسان کو بڑے بڑے نقصان اٹھانے پڑتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ مشہور فاتح نپولین کا جرنیل میدان جنگ میں چند منٹ دیر سے پہنچا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اسے شکست فاش ہوئی اور نپولین کو اس تاخیر کی سزا ساری عمر بھگتنی پڑی۔

پابندی وقت ایک بڑی دولت ہے۔ وقت ایک بیش بہا خزانہ ہے۔ کھوئی ہوئی دولت ہمیں واپس مل سکتی ہے لیکن گزرے ہوئے وقت کے لمحات کسی قیمت پر بھی واپس نہیں لائے جا سکتے۔ جس طرح دریا کا گزرا ہوا پانی اور ہوا کا گزرا ہوا جھونکا واپس نہیں آ سکتا۔ اسی طرح گذرے ہوئے وقت کا واپس آنا بھی ممکن نہیں۔ کہا جاتا ہے:

"جو وقت گزر گیا اکارت؟
افسوس ہوا خزانہ اکارت"

قدرت کے تمام مظاہر ہمیں وقت کی پابندی کا درس دیتے ہیں۔ موسموں کا تغیر و تبدل چاند اور سورج کا طلوع و غروب بھی وقت کا پابند ہے۔ اگر چاند اور سورج اور دیگر مظاہر قدرت وقت کے پابند نہ ہوں تو دنیا کا نظام درہم برہم ہو جائے۔ موسموں کا تغیر و تبدل بھی نظام قدرت کا ایک حصہ ہے۔ اگر موسم وقت پر تبدیل نہ ہو تو فصلوں کا اگنا اور

پکنا ناممکن ہو جائے۔ گرمی، سردی، بہار اور خزاں کا تصور بھی ختم ہو کر رہ جائے۔ پابندی وقت زندگی کا ایک بہترین اصول ہے۔ جو لوگ اس سنہری اصول پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ وہ دنیا میں نیک نامی اور عزت پاتے ہیں۔ اس کے برعکس جو لوگ حالات کی رو میں بہہ جانے کے عادی ہوتے ہیں اور وقت کی پابندی تو اپنے لئے ایک بوجھ سمجھتے ہیں وہ کبھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوتے۔ اسلام کے تمام ارکان مثلاً نماز، روزہ، حج وغیرہ بھی ہمیں وقت کی پابندی کا درس دیتے ہیں۔ موذن وقت پر اذان دے کر ہمیں نماز کی طرف بلاتا ہے اور ہم وقت مقررہ پر نماز ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح باقی ارکان کے لئے بھی ایک خاص وقت مقرر ہے۔

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو بھی وقت کی پابندی بیحد پسند ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے کہ وقت انسان کا بہت بڑا دشمن ہے اگر انسان ذرا بھی غفلت سے کام لے اور اپنے کاموں میں وقت کی پابندی نہ کرے تو یہی وقت اس کی زندگی کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔ یہ دبے پاؤں گذر جاتا ہے۔ جو شخص آگے بڑھ کر وقت کا دامن تھام لیتا ہے او اس کے لمحات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے وہی اپنی زندگی میں کامیاب ہے۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وقت گزر جانے والی چیز ہے۔ ہم اس کی رفتار کو کیسے روک سکتے ہیں۔ دراصل انہوں نے وقت کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ افراد کے علاوہ قوموں کی ترقی کے لئے بھی وقت کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مغربی اقوام جو تجارت، صنعت حرفت، سائنس اور دوسرے علوم میں ہم سے بہت آگے ہیں۔ ان کو یہ مقام وقت کی پابندی کرنے سے حاصل ہوا ہے۔ اس کے برعکس جن قوموں نے وقت کی پابندی کی قدر و قیمت کو نہیں پہچانا وہ زندگی کی دوڑ میں ترقی یافتہ اقوام سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔

طلباء کے لئے بھی وقت کی پابندی ضروری ہے۔ اگر ایک طالب علم صبح سویرے وقت مقررہ پر اٹھے۔ وقت پر کلاس لے، پڑھائی کا کام محنت اور باقاعدگی سے کرے۔ وقت پر کھیلے وقت پر سوئے اس سے صحت بھی اچھی رہے گی اور وہ تعلیم میں بھی ترقی پائے گا۔ اس کے برعکس جو طالب علم وقت کا پابند نہیں وہ امتحان میں بھی کبھی نمایاں کامیابی حاصل

نہیں کر سکے گا۔

ہماری زندگی بڑی مختصر ہے اور اس زندگی میں بہت ضروری کام ہمارے ذمہ ہیں۔ اگر ہم اپنے روز مرہ کاروبار میں وقت کی پابندی کریں تو ہم اپنی تھوڑی سی زندگی میں زیادہ سے زیادہ کام انجام دے سکتے ہیں۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

ہے آج رخ ہوا کا موافق تو چل نکل
کل کی کسے خبر ہے کدھر کی ہوا چلے

اسی طرح ایک عربی مقولہ ہے "الوقت سیف ان لم تقطعه يقطعك" وقت ایک تلوار ہے اگر تو نے اسے نہ کاٹا تو وہ تجھے کاٹ دے گا۔ اس لئے ہم سب کو وقت کی پابندی اور اس کی عظمت کا خیال رکھنا چاہیے تاکہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہو سکیں۔

بقیہ تعارف

شرح لکھ رہے تھے۔

شاہ صاحب کا یہ ارادہ تھا کہ مکمل کرنے کے بعد اس کو عربی میں بھی نقل کیا جائے تاکہ قرآن کی روشنی دور دور تک پھیلے۔ اب تک شاہ صاحب نے بدیع التفاسیر کا مقدمہ عربی زبان میں مکمل کر لیا تھا۔ پہلی جلد شروع کرنے والے تھے ان کا وقت اجل آگیا۔ اذا جاء اجلها لا يستاءخرون ساعة و لا يستقدمون

ہماری اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شاہ صاحب کی اس تفسیر کو نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین

روز محشر ہو کسے در دست گیرد نامہ
من نیز حاضر ے شوم تفسیر قرآن در بغل